تلك الرسّل 3

القرآن الكريم

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

نگہت ہاشمی

وقف لازم
الجزء ٣

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ

یہ | سب رسول | فضیلت دی ہم نے | ان کے بعض کو | بعض پر | اُن میں سے کچھ ہیں

یہ سب رسول ہیں ان کے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی ہے۔ ان میں سے کچھ ہیں

مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ

جن سے | کلام کیا | اللہ تعالیٰ نے | اور بلند کیا اس نے | اُن میں سے بعض کو | درجات میں

جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور بعض کو اُس نے درجات میں بلند کیا

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

اور دیں ہم نے | عیسیٰ ابن مریم کو | واضح نشانیاں | اور قوت عطا کی ہم نے اُس کو

اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو واضح نشانیاں دیں اور ہم نے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ

ساتھ روحِ پاک کے | اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | نہ | آپس میں لڑتے | وہ لوگ جو

روحِ پاک کے ساتھ اس کو قوت عطا کی اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ لوگ جو ان کے بعد تھے آپس میں نہ لڑتے،

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

اُن کے بعد تھے | بعد | اس کے | آئیں اُن کے پاس | واضح نشانیاں | لیکن

اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آئیں، لیکن

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اختلاف کیا اُنہوں نے | تو اُن میں سے کوئی تھا | جو | ایمان لایا | اور اُن میں سے کوئی تھا | جس نے

انہوں نے اختلاف کیا تو ان میں سے کوئی ایمان لایا اور ان میں سے کسی نے

كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

کفر کیا | اور اگر | چاہتا | اللہ تعالیٰ | نہ | وہ آپس میں لڑتے | لیکن | اللہ تعالیٰ

کفر کیا اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے لیکن اللہ تعالیٰ

يَفۡعَلُ مَا يُرِيۡدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا

وہ کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے | اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تم خرچ کرو

جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔(253) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اُس میں سے خرچ کرو

مِمَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ

اس میں سے جو | رزق دیا ہم نے تمہیں | (اس) سے پہلے | کہ | آئے | وہ دن

جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ کوئی

لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

نہ کوئی تجارت | جس میں | اور نہ | کوئی دوستی | اور نہ | کوئی سفارش

تجارت ہوگی اور نہ کوئی دوستی اور نہ کوئی سفارش

وَالۡكٰفِرُوۡنَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۵۴﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

اور کافر | وہی | ظالم ہیں | اللہ تعالیٰ | نہیں | کوئی معبود | مگر

اور کافر ہی ظالم ہیں۔(254) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

وہی | (ہمیشہ) زندہ ہے | ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے | نہ پکڑتی ہے اُس کو | اُونگھ | اور نہ

(ہمیشہ) زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

نیند | اسی کے لیے ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے | اور جو | زمین میں ہے

نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی کا ہے،

مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ

کون ہے | وہ جو | سفارش کر سکے | اس کے پاس | مگر | ساتھ اس کی اجازت کے

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اُس کی جناب میں سفارش کرے،

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

وہ جانتا ہے | جو | اُن کے آگے ہے | اور جو | اُن کے پیچھے ہے | اور نہیں

وہ جانتا ہے جو اُن کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وہ احاطہ کرسکتے | ساتھ کسی چیز کے | اُس کے علم میں سے | مگر | ساتھ اُس کے جو | وہ چاہے

اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے،

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

سموئے ہوئے ہے | کرسی اُس کی | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور نہیں تھکاتی اُسے

اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سموئے ہوئے ہے اور

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ

حفاظت اُن دونوں کی | اور وہ | سب سے بلند | سب سے بڑا ہے | نہیں | کوئی زبردستی

ان دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔(255) دین میں کوئی

فِي الدِّيْنِ ۙۖ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

دین میں | یقیناً | صاف واضح ہوچکی | ہدایت | گمراہی سے | چنانچہ جو کوئی

زبردستی نہیں، یقیناً ہدایت گمراہی سے صاف واضح ہوچکی، چنانچہ جو

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

کفر کرتا ہے | باطل معبود کا | اور وہ ایمان لاتا ہے | اللہ تعالیٰ پر | تو یقیناً | اس نے تھام لیا ہے

باطل معبود کا انکار کرے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ

کڑا | مضبوط | نہیں | ٹوٹنا | اس کے لیے | اور اللہ تعالیٰ

اس نے مضبوط کڑا تھام لیا جس نے کبھی ٹوٹنا ہی نہیں اور اللہ تعالیٰ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ

سب کچھ سننے والا ہے | سب کچھ جاننے والا ہے | اللہ تعالیٰ | دوست ہے | اُن لوگوں کا جو | ایمان لائے

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(256) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے

يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

وہ نکال کرلاتا ہے اُن کو | اندھیروں سے | روشنی کی طرف | اور جن لوگوں نے | کفر کیا

وہ ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا

اَوۡلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ

دوست اُن کے | باطل معبود ہیں | وہ نکال کرلے جاتے ہیں اُن کو | روشنی سے

ان کے دوست باطل معبود ہیں، وہ ان کو روشنی سے نکال کر

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

تاریکیوں کی طرف | یہی لوگ | جہنمی ہیں | وہ | اُس میں

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں اور اُس میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِىۡ حَآجَّ

ع ٣٤ ٢

ہمیشہ رہنے والے ہیں | کیا نہیں | آپ نے دیکھا | طرف | اُس شخص کے | جس نے جھگڑا کیا

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(257) کیا آپ نے اُس کو نہیں دیکھا جس نے

وقف لازم

اِبۡرٰهٖمَ فِىۡ رَبِّهٖۤ اَنۡ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ

ابراہیمؑ سے | اُس کے ربّ (کے بارے) میں | یہ کہ | دی تھی اُسے | اللہ تعالیٰ نے | حکومت

ابراہیمؑ سے اُس کے ربّ کے بارے میں جھگڑا کیا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے حکومت دی تھی

اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۙ

جب | کہا | ابراہیمؑ نے | میرا ربّ | وہ ہے جو | وہ زندگی دیتا ہے | اور وہ موت دیتا ہے

"جب ابراہیمؑ نے کہا میرا ربّ تو وہ ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔"

قَالَ اَنَا اُحۡیٖ وَاُمِیۡتُ ؕ قَالَ اِبۡرٰهٖمُ

اُس نے کہا | میں | میں بھی زندگی دیتا ہوں | اور میں موت دیتا ہوں | کہا | ابراہیمؑ نے

اُس نے کہا: ”میں بھی زندگی دیتا ہوں اور موت دیتا ہوں“، ابراہیمؑ نے کہا:

فَاِنَّ اللّٰهَ یَاۡتِیۡ بِالشَّمۡسِ مِنَ الۡمَشۡرِقِ فَاۡتِ

پھر بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | لاتا ہے | سورج کو | مشرق سے | پھر تم نکال کر لاؤ

”اللہ تعالیٰ تو بلاشبہ سورج کو مشرق سے لاتا ہے پھر تم

بِهَا مِنَ الۡمَغۡرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیۡ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ

اس کو | مغرب سے | تو حیران رہ گیا | وہ جس نے | کفر کیا | اور اللہ تعالیٰ

اس کو مغرب سے نکال لاؤ“ تو وہ حیران رہ گیا جس نے کفر کیا اور اللہ تعالیٰ

لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ۚ﴿۲۵۸﴾ اَوۡ كَالَّذِیۡ مَرَّ

نہیں | وہ ہدایت دیتا | قوم کو | ظالم | یا | مانند اس شخص کے جو | گزرا

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(258) یا اس شخص کی مانند جس کا گزر

عَلٰی قَرۡیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا ۚ قَالَ

اوپر ایک بستی کے | اس حال میں کہ وہ | اوندھی پڑی تھی | اوپر اپنی چھتوں کے | اُس نے کہا

ایک بستی پر ہوا جو اپنی چھتوں کے اوپر اوندھی پڑی تھی، اُس نے کہا:

اَنّٰی یُحۡیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ

کیسے | زندہ کرے گا | اس کو | اللہ تعالیٰ | بعد | اِس کی موت کے | تو موت دے دی اُس کو

”اس کی موت کے بعد اللہ تعالیٰ اس کو کیسے زندہ کرے گا؟“

اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ

اللہ تعالیٰ نے | سو | سال | پھر | زندہ کیا اُسے | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا

تو اللہ تعالیٰ نے اس کو سو سال تک موت دے دی، پھر اس کو زندہ کیا اور پوچھا:

كَمْ لَبِثْتَ ؕ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ	يَوْمٍ ؕ
کتنی دیر تم رہے	اُس نے کہا	میں رہا	ایک دن	یا کچھ حصہ	دن کا

”تم کتنی دیر رہے؟“ اُس نے کہا ”میں ایک دن یا اس کا کچھ حصہ رہا،“

قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ
فرمایا	بلکہ	تم رہے	سو	سال	سو تم دیکھو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”بلکہ تم سو سال تک رہے، سو

اِلٰى طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ	يَتَسَنَّهْ ۚ	وَانْظُرْ
طرف اپنے کھانے کی	اور اپنے پانی کی	نہیں	وہ خراب ہوا	اور تم دیکھو

اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو وہ بالکل بھی خراب نہیں ہوئیں

اِلٰى حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَانْظُرْ
طرف اپنے گدھے کی	اور تاکہ ہم بنائیں تمہیں	نشانی	لوگوں کے لیے	اور تم دیکھو

اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو اور تاکہ ہم تمہیں لوگوں کے لیے نشانی بنائیں

اِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا
طرف ہڈیوں کی	کیسے	ہم اٹھا کر جوڑتے ہیں اُن کو	پھر	ہم پہناتے ہیں اُن کو

اور ہڈیوں کی طرف دیکھو کیسے ہم ان کو اٹھا کر جوڑتے ہیں پھر

لَحْمًا ؕ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ ۙ	قَالَ	اَعْلَمُ
گوشت	پھر جب	خوب واضح ہوگیا	اس کے لیے	اُس نے کہا	میں جانتا ہوں

ان کو گوشت پہناتے ہیں۔“ پھر جب اس پر خوب واضح ہوگیا تو اس نے کہا: ”میں جانتا ہوں

اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿٢٥٩﴾	وَاِذْ
واقعتاً	اللہ تعالیٰ	اوپر	ہر	چیز کے	پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے	اور جب

کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر واقعتاً پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔“ (259) اور جب

قَالَ	اِبۡرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيۡ	كَيۡفَ	تُحۡيِ
کہا	ابراہیمؑ نے	اے میرے رب	تُو دکھا مجھے	کیسے	تُو زندہ کرے گا

ابراہیمؑ نے کہا: ”اے میرے رب! مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟“

الۡمَوۡتٰى ؕ	قَالَ	اَوَلَمۡ	تُؤۡمِنۡ ؕ	قَالَ	بَلٰى
مُردوں کو	(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا	اور کیا نہیں	تُو یقین رکھتا	اُس نے کہا	کیوں نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور کیا تو یقین نہیں رکھتا؟“ اُس نے کہا: ”کیوں نہیں؟

وَلٰكِنۡ	لِّيَطۡمَئِنَّ	قَلۡبِىۡ ؕ	قَالَ	فَخُذۡ	اَرۡبَعَةً
لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	دل میرا	(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا	تو تم لے لو	چار

لیکن اس لیے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔“ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ”تو

مِّنَ الطَّيۡرِ	فَصُرۡهُنَّ	اِلَيۡكَ	ثُمَّ	اجۡعَلۡ	عَلٰى
پرندوں میں سے	پھر مانوس کر لو اُنہیں	طرف اپنی	پھر	تم رکھ دو	اُوپر

پرندوں میں سے چار لے کر انہیں اپنے سے مانوس کرو پھر

كُلِّ	جَبَلٍ	مِّنۡهُنَّ	جُزۡءًا	ثُمَّ	ادۡعُهُنَّ
ہر	پہاڑ کے	اُن میں سے	ایک ٹکڑا	پھر	تم بلاؤ اُنہیں

ہر پہاڑ پر ان کا ایک ٹکڑا رکھ دو پھر انہیں بلاؤ

يَاۡتِيۡنَكَ	سَعۡيًا ؕ	وَاعۡلَمۡ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ
وہ چلے آئیں گے تمہارے پاس	بھاگتے ہوئے	اور تم جان لو	یقیناً	اللہ تعالیٰ	سب پر غالب

وہ تمہاری طرف بھاگتے چلے آئیں گے۔“ اور جان لو کہ یقیناً اللہ تعالیٰ سب پر غالب،

حَكِيۡمٌ ع ۲۶۰	مَثَلُ	الَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	اَمۡوَالَهُمۡ
کمال حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	مال اپنے

کمال حکمت والا ہے۔(260) جو اپنے مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

ع ۳۵ ۳ ۳

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں | جیسی مثال ہے | ایک دانے کی | جو اُگاتا ہے | سات | خوشے

اُن کی مثال ایک دانے جیسی ہے جو سات خوشے اُگاتا ہے،

فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ

ہر خوشے میں | سو | دانے ہیں | اور اللہ تعالیٰ | کئی گنا بڑھاتا ہے | جس کے لیے

ہر خوشے میں سو دانے ہیں اور اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتا ہے کئی گنا بڑھاتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ

وہ چاہتا ہے | اور اللہ تعالیٰ | بڑی وسعت والا ہے | سب کچھ جاننے والا ہے | وہ لوگ جو

اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(261) وہ جو اپنے

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ

خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | اللہ تعالیٰ کے راستے میں | پھر | نہیں وہ پیچھے لاتے

مال اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں پھر جو انہوں نے خرچ کیا اس کے پیچھے

مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ

اس کے جو | خرچ کیا انہوں نے | کسی طرح کا احسان جتلانا | اور نہ | کوئی تکلیف پہنچانا | اُن کے لیے

نہ کسی طرح کا احسان جتلانا لاتے ہیں اور نہ ہی کوئی تکلیف پہنچانا، اُن کے لئے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اجر ہے اُن کا | پاس | اُن کے رب کے | اور نہ | کوئی خوف ہوگا | اُن پر | اور نہ

اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

وہ | غمگین ہوں گے | بات | اچھی (کہنا) | اور درگزر کرنا | بہتر ہے

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔(262) اچھی بات کہنا اور درگزر کرنا

مِّنْ صَدَقَةٍ	يَّتْبَعُهَآ	اَذًى ط	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ
صدقے سے	پیچھے آئے اس کے	کسی طرح کی اذیت پہنچانا	اور اللہ تعالیٰ	بڑا بے نیاز ہے

اس صدقے سے بہتر ہے جس کے پیچھے کسی طرح کی اذیت پہنچانا ہو اور اللہ تعالیٰ بہت بے پروا،

حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ
نہایت بردبار ہے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ تم ضائع کرو	صدقات اپنے

بے حد بردبار ہے۔(263) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات

بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى لا	كَالَّذِيْ	يُنْفِقُ	مَالَهٗ
ساتھ احسان کے	اور تکلیف کے	اُس شخص کی طرح جو	خرچ کرتا ہے	مال اپنا

احسان جتلانے اور تکلیف پہنچانے سے ضائع نہ کرو اُس شخص کی طرح جو اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
لوگوں کو دکھانے (کے لئے)	اور نہیں	وہ ایمان رکھتا	اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر

لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ
پھر مثال اس کی	مثال جیسی ہے	ایک چٹان کی	اُس پر	کچھ مٹی ہو	پھر پہنچے اس کو

تو اس کی مثال ایک صاف چٹان کی مثال جیسی ہے جس پر کچھ مٹی ہو، پھر اُس پر

وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا ط	لَا	يَقْدِرُوْنَ	عَلٰى شَيْءٍ
زوردار بارش	تو چھوڑ جائے اس کو	سخت چٹان	نہیں	وہ قدرت رکھیں گے	کسی چیز پر

زوردار بارش پڑے تو اس کو ایک سخت چٹان چھوڑ جائے، جو انہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز پر

مِّمَّا	كَسَبُوْا ط	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
اُس میں سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ تعالیٰ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں کو

وہ قدرت نہیں رکھیں گے اور اللہ تعالیٰ کافر لوگوں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ

کافر | اور مثال | اُن لوگوں کی جو | وہ خرچ کرتے ہیں | مال اپنے | تلاش میں

ہدایت نہیں دیتا۔ (264) اور ان لوگوں کی مثال جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ

اللہ تعالیٰ کی رضا کی | اور پختگی پیدا کرنے کے لیے | اپنے دلوں میں | مثال کی طرح ہے | ایک باغ کی

اور اپنے دلوں میں پختگی پیدا کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک ایسے باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ج

کسی اونچی جگہ پر ہو | پہنچے اُسے | زور کی بارش | تو وہ لائے | پھل اپنا | دوگنا

جو کسی اونچی جگہ پر ہو اسے زور کی بارش پہنچے تو وہ اپنا پھل دوگنا لائے،

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط وَاللّٰهُ بِمَا

پھر اگر | نہ پہنچے اُسے | زور کی بارش | تو کچھ شبنم | اور اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو

پھر اگر اسے زور کی بارش نہ بھی پہنچے تو کچھ شبنم ہی کافی ہے اور

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

تم عمل کرتے ہو | خوب دیکھنے والا ہے | کیا پسند کرتا ہے | تم میں سے کوئی ایک | یہ کہ | ہو

جو تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (265) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ

لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اُس کے لئے | ایک باغ | کھجوروں کا | اور انگوروں کا | بہتی ہوں | جس کے نیچے سے

اس کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں

الْاَنْهٰرُ لا لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ لا وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ

نہریں | اُس کے لئے | اُس میں | ہر قسم کے پھل ہوں | اور آ پہنچے اُس تک | بڑھاپا

اس کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں اور اس تک بڑھاپا آ پہنچے ؟

وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ ۖ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ
اور اُس کے لیے ہوں	بچّے	کمزور	پھر پہنچ جائے اُس کو	ایک بگولا

اور اس کے کمزور بچے ہوں، پھر اس کو ایسا بگولا آ پہنچے

فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
جس میں	آگ ہو	تو وہ جل جائے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ تعالیٰ

جس میں آگ بھی ہو تو وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ

ع ٣٦ ٦ ٣

لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
تمہارے لئے	آیات	تا کہ تم	تم غور وفکر کرو	اے لوگو جو

تمہارے لیے کھول کر آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔(266) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ
ایمان لائے ہو	تم خرچ کرو	پاکیزہ چیزوں میں سے	جو	کمائی ہیں تم نے	اور اُن میں سے جو

اُن پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم نے کمائی ہیں اور اُن میں سے بھی جو

اَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْاَرْضِ ۪	وَلَا	تَيَمَّمُوا
نکالا ہم نے	تمہارے لئے	زمین سے	اور نہ	تم ارادہ کرو

ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں اور

الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
گندی چیز کا	اُس میں سے	تم خرچ کرتے ہو	حالانکہ نہیں ہو تم	لینے والے اس کو

اس میں سے جو تم خرچ کرتے ہو گندی چیز کا ارادہ نہ کرو حالانکہ تم خود ہی اس کو لینے والے نہیں ہو

اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ ؕ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ
مگر	یہ کہ	تم آنکھیں بند کرلو	اس میں	اور تم جان لو	یقیناً

مگر یہ کہ تم اس کے بارے میں آنکھیں بند کرلو اور جان لو یقیناً

اللّٰهَ	غَنِىٌّ	حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾	اَلشَّيْطٰنُ	يَعِدُكُمُ	
اللہ تعالیٰ	بڑا بے نیاز ہے	بے حد خوبیوں والا ہے	شیطان	خوف دلاتا ہے تمہیں	

اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز، بے حد خوبیوں والا ہے۔(267) شیطان تمہیں

الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	
مفلسی کا	اور وہ حکم دیتا ہے تمہیں	فحش کا	اور اللہ تعالیٰ	وعدہ دیتا ہے تمہیں	

مفلسی کا خوف دلاتا ہے اور تمہیں شرمناک بخل کا حکم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

مَّغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا ۭ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾
بخشش کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا	اور اللہ تعالیٰ	بڑی وسعت والا ہے	سب کچھ جاننے والا ہے

تمہیں اپنی طرف سے بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(268)

يُّؤْتِى	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَمَنْ	يُّؤْتَ
وہ عطا کرتا ہے	حکمت	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور جس کو	عطا کی گئی

وہ جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے اور جس کو حکمت عطا کی گئی

الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِىَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ۭ	وَمَا	
حکمت	تو یقیناً	اُسے دے دی گئی	بھلائی	بہت زیادہ	اور نہیں	

یقیناً اُس کو بہت زیادہ بھلائی دے دی گئی

يَذَّكَّرُ	اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	
نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل مند لوگ	اور جو	تم خرچ کرو	

اور عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔(269) اور جو بھی تم خرچ کرو،

مِّنْ نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ	مِّنْ نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
کوئی خرچ	یا	تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بلاشبہ	اللہ تعالیٰ

کوئی خرچ، یا جو بھی نذر مانو، کوئی نذر تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ

يَعْلَمُهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾	اِنْ	
وہ جانتا ہے اُس کو	اور نہیں	ظالموں کے لیے	کوئی مددگار	اگر	

اس کو جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔(270) اگر

تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا
تم ظاہر کرو	صدقات	تو کیا ہی اچھا ہے	وہ	اور اگر	تم چھپاؤ ان کو

تم صدقات ظاہر کرو تو کیا ہی اچھا ہے اور اگر تم اسے چھپاؤ

وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ
اور تم دو انہیں	ضرورت مندوں کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے	تمہارے لیے	اور وہ دور کردے گا

اور انہیں ضرورت مندوں کو دو تو وہ تمہارے لیے بہت زیادہ بہتر ہے، اور وہ (اللہ تعالیٰ)

عَنْكُمْ	مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تم سے	تمہاری کچھ برائیاں	اور اللہ تعالیٰ	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو

تمہاری کچھ بُرائیاں تم سے دور کردے گا، اور جو بھی تم عمل کرتے ہو

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰهُمْ	وَلٰكِنَّ
پوری طرح خبر رکھنے والا ہے	نہیں ہے	آپ پر	ہدایت اُن کی	لیکن

اللہ تعالیٰ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔(271) اُن کو ہدایت دینا آپ کا ذمہ نہیں ہے لیکن

اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا
اللہ تعالیٰ	ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور جو کچھ	تم خرچ کروگے

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور مال میں سے جو کچھ تم خرچ کروگے

مِنْ خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا
خیر میں سے	تو وہ تمہاری جانوں کے لیے ہے	اور نہیں	تم خرچ کرتے	مگر

وہ تمہارے ہی لئے ہے اور تم اللہ تعالیٰ کی رضا کی طلب میں خرچ کرتے ہو

ابۡتِغَآءَ	وَجۡهِ اللّٰهِ ؕ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
طلب میں	اللہ تعالیٰ کا چہرہ (رضا)	اور جو کچھ	تم خرچ کرو گے	خیر میں سے

اور خیر میں سے جو کچھ تم خرچ کرو گے

يُّوَفَّ	اِلَيۡكُمۡ	وَاَنۡتُمۡ	لَا	تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۷۲﴾
پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا	طرف تمہاری	اور تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جائے گا

اس کا پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(272)

لِلۡفُقَرَآءِ	الَّذِيۡنَ	اُحۡصِرُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	لَا
فقراء کے لیے	وہ جو	روکے گئے ہوں	اللہ تعالیٰ کے راستے میں	نہیں

صدقات ان فقراء کے لیے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں روکے گئے ہوں،

يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	ضَرۡبًا فِى الۡاَرۡضِ ۡ	يَحۡسَبُهُمُ	الۡجَاهِلُ
وہ استطاعت رکھتے	زمین میں سفر کی	سمجھ بیٹھتا ہے انہیں	ناواقف آدمی

وہ زمین میں سفر کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، ناواقف آدمی

اَغۡنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	تَعۡرِفُهُمۡ	بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ
مال دار	سوال سے بچنے کی وجہ سے	آپ پہچان جائیں گے انہیں	اُن کے چہرے ہی سے

سوال سے بچنے کی وجہ سے انہیں مال دار سمجھ بیٹھتا ہے، آپ انہیں ان کے چہرے ہی سے پہچان جائیں گے،

لَا يَسۡـَٔلُوۡنَ	النَّاسَ	اِلۡحَافًا ؕ	وَمَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
نہیں وہ مانگتے	لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم خرچ کرو گے	مال میں سے

وہ لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگتے، اور مال میں سے جو بھی تم خرچ کرو گے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ ﴿۲۷۳﴾ ع	اَلَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ
تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	ساتھ اُس کے	خوب جاننے والا ہے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں

تو یقیناً اللہ تعالیٰ اُس کو خوب جاننے والا ہے۔(273) جو لوگ

ع ۳۷ ۵
الربع

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

مال اپنے | رات کو | اور دن کو | چھپے | اور کھلے

اپنے مال رات اور دن، چھپے اور کھلے خرچ کرتے ہیں

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ

تو ان کے لئے | اجر ہوگا اُن کا | پاس | اُن کے رب کے | اور نہ | کوئی خوف ہوگا

تو اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا

وقف منزل

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ

اُن پر | اور نہ | وہ سب | غم زدہ ہوں گے | جو لوگ | کھاتے ہیں

اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔(274) جو لوگ سود کھاتے ہیں

الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ

سود | نہیں | وہ کھڑے ہوں گے | مگر | جیسے | کھڑا ہوتا ہے

وہ کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ط ذٰلِكَ

جسے | دیوانہ بنادیا ہو اُس کو | شیطان نے | چھو کر | یہ

جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنادیا ہو، یہ

وقف لازم

بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا م وَاَحَلَّ

اس وجہ سے ہے کہ | انہوں نے کہا | یقیناً | تجارت | مانند ہے | سود کے | حالانکہ حلال کیا

اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا کہ تجارت بھی تو سود کی طرح ہے، حالانکہ

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ط فَمَنْ جَآءَهٗ

اللہ تعالیٰ نے | تجارت کو | اور حرام کیا اس نے | سود کو | چنانچہ جو کوئی | آئے جس کے پاس

اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے، چنانچہ جس کے پاس

مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ

کوئی نصیحت | اس کے ربّ کی طرف سے | سو وہ باز آ جائے | تو اس کے لیے ہے | جو | پہلے گزر چکا

اس کے ربّ کی طرف سے کوئی نصیحت آ جائے، سو وہ باز آ جائے تو جو پہلے گزر چکا وہ اس کے لیے ہے،

وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

اور معاملہ اُس کا | طرف اللہ تعالیٰ کی | اور جو کوئی | دوبارہ کرے | تو وہی لوگ

اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے، اور جو دوبارہ سود کھائیں تو وہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ

آگ والے ہیں | وہ سب | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | مٹاتا ہے

آگ والے ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔(275)

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اللہ تعالیٰ | سود کو | اور وہ بڑھاتا ہے | صدقات کو | اور اللہ تعالیٰ | نہیں پسند کرتا

اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ

كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کسی ناشکرے | گناہ گار کو | یقیناً | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور اُنہوں نے عمل کیے

کسی ناشکرے، گناہ گار کو پسند نہیں کرتا۔(276) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ

نیک | اور قائم کی انہوں نے | نماز | اور ادا کی انہوں نے | زکوٰۃ | اُن کے لیے

اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی، اُن کے لیے

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اجر ہے اُن کا | پاس | اُن کے رب کے | اور نہ | کوئی خوف ہوگا | اُن پر | اور نہ

اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے، اُن پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا
وہ سب	غمگین ہوں گے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈر جاؤ

وہ غمگین ہوں گے۔(277) اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ

اللّٰهَ	وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ الرِّبٰوٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ تعالیٰ سے	اور تم چھوڑ دو	جو	باقی رہ گیا ہے	سود میں سے	اگر	ہو تم

اور جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو، اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ
ایمان والے	پھر اگر	نہ تم نے کیا	تو تم اعلان سن لو	بڑی جنگ کا

تم ایمان والے ہو۔(278) پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا تو

مِّنَ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ۚ	وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ
اللہ تعالیٰ سے	اور اس کے رسول سے	اور اگر	تم توبہ کرو	تو تمہارے لیے ہے

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے بڑی جنگ کا اعلان سن لو، اور اگر تم توبہ کرو

رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ ۚ	لَا تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾
اصل	تمہارے مالوں کا	نہ تم ظلم کرو	اور نہ	تم پر ظلم کیا جائے گا

تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔(279)

وَاِنْ	كَانَ	ذُوْ عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ
اور اگر	ہو وہ	تنگ دست	تو مہلت دینا ہے	آسانی تک

اور اگر کوئی تنگ دست ہو تو آسانی تک (اسے) مہلت دینا ہے،

وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور یہ کہ	تم صدقہ کرو	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم

اور تمہارا صدقہ کرنا ہی تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے، اگر تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۰﴾	وَاتَّقُوۡا	يَوۡمًا		تُرۡجَعُوۡنَ	فِيۡهِ
تم جانتے ہو	اور تم ڈرو	اُس دن سے		تمہیں لوٹایا جائے گا	جس میں

جانتے ہو۔(280) اوراس دن سے ڈرو جس میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹایا جائے گا

اِلَى اللّٰهِ ۖ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا	كَسَبَتۡ
اللہ تعالیٰ کی طرف	پھر	پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو	اُس نے کمایا

پھر ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا

وَهُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸۱﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا
اور وہ سب	نہیں	ظلم کیے جائیں گے	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب

اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(281) اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

تَدَايَنۡتُمۡ	بِدَيۡنٍ	اِلٰٓى اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ
تم باہم لین دین کرو	قرض کا	ایک مدت تک	مقررہ	تو تم لکھ لیا کرو اسے

جب تم کسی مقررہ مدت تک باہم قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

وَلۡيَكۡتُبْ	بَّيۡنَكُمۡ	كَاتِبٌ	بِالۡعَدۡلِ ۖ	وَلَا	يَاۡبَ
اور لازم ہے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	انصاف کے ساتھ	اور نہ	انکار کرے

اور لکھنے والے پر لازم ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کے ساتھ لکھے، اور

كَاتِبٌ	اَنۡ	يَّكۡتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ	اللّٰهُ
لکھنے والا	یہ کہ	وہ لکھے	جیسا کہ	سکھایا ہے اُسے	اللہ تعالیٰ نے

کسی لکھنے والے کو لکھنے سے انکار بھی نہیں کرنا چاہیے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اُسے (لکھنا) سکھایا

فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ	وَلۡيُمۡلِلِ	الَّذِىۡ	عَلَيۡهِ	الۡحَقُّ
پس لازم ہے کہ وہ لکھے	اور لازم ہے کہ لکھوائے	وہ جو	اُس کے ذمّے ہے	حق

پس لازم ہے کہ وہ لکھے، اور لازم ہے کہ وہ شخص لکھوائے جس کے ذمّے حق (قرض) ہے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ

اور چاہیے کہ وہ ڈر جائے | اللہ تعالیٰ سے | اپنے رب سے | اور نہ | وہ کم کرے | اُس میں سے

اور وہ اللہ تعالیٰ سے ڈر جائے جو اس کا رب ہے اور اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرے

شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا

کچھ بھی | پھر اگر | ہو | وہ جو | اُس کے ذمے ہے | حق | ناسمجھ

پھر جس شخص کے ذمے حق (قرض) ہو اگر وہ

اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ

یا | کمزور | یا | نہ | وہ استطاعت رکھتا ہو | یہ کہ | لکھوائے | وہ

ناسمجھ یا کمزور ہو یا خود لکھوانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو

فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ

تو لازم ہے کہ لکھوائے | مختار اُس کا | انصاف کے ساتھ | اور تم گواہ بنالو | دو گواہ

اس کے مختار پر لازم ہے کہ انصاف کے ساتھ لکھوائے اور

مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

اپنے مَردوں میں سے | پھر اگر | نہ ہوں | دو مرد | تو ایک مرد

اپنے مردوں میں سے دو آدمیوں کو گواہ بنالو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ

اور دو عورتیں | اُن لوگوں میں سے جسے | تم پسند کرتے ہو | گواہوں میں سے | یہ کہ

اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جنہیں تم گواہوں میں سے پسند کرتے ہو،

تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ

بھول جائے | اُن دونوں (عورتوں) میں سے ایک | تو یاد کرائے | اُن دونوں میں سے ایک | دوسری کو

تا کہ ان دونوں (عورتوں) میں سے ایک بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد کرادے

وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـمُوْٓا اَنْ

اور نہ انکار کریں | گواہ | جب بھی | وہ بلائے جائیں | اور نہ | تم اُکتاؤ | یہ کہ

اور گواہ انکار نہ کریں جب بھی انہیں گواہی کے لیے بلایا جائے اور تم اس سے نہ اکتاؤ۔

تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

تم لکھو اسے | چھوٹا ہو | یا | بڑا | اس کی مقررہ مدت تک | یہ | زیادہ انصاف والا ہے

کہ تم اسے لکھو، معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اس کی مقررہ مدت تک ۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ انصاف والا ہے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا

نزدیک اللہ تعالیٰ کے | اور زیادہ قائم رکھنے والا ہے | گواہی کے لیے | اور زیادہ قریب ہے | یہ کہ نہ

اور گواہی کو زیادہ قائم رکھنے والا ہے اور زیادہ قریب ہے کہ

تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

تم شک میں پڑو | مگر | یہ کہ | ہو | تجارت | نقد

تم شک میں نہ پڑو، مگر یہ کہ تجارت نقد ہو جس کا تم آپس میں لین دین کرتے ہو

تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا

تم لین دین کرتے ہو جس کا | آپس میں | تو نہیں | تم پر | کوئی گناہ | یہ کہ نہ

تو تم پر کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم اس کو نہ لکھو،

تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ

تم لکھو اس کو | اور تم گواہ بنالیا کرو | جب | تم آپس میں سودا کرو | اور نہ | نقصان پہنچایا جائے

اور جب تم آپس میں سودا کرو تو گواہ بنالیا کرو اور کسی کاتب کو

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ

کسی کاتب کو | اور نہ | کسی گواہ کو | اور اگر | تم ایسا کرو گے | تو یقیناً وہ

اور کسی گواہ کو نقصان نہ پہنچایا جائے اور اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً وہ تمہاری بڑی نافرمانی ہوگی،

فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

بڑی نافرمانی ہوگی | تمہاری | اور تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور تعلیم دیتا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ

اور اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور اللہ تعالیٰ تمہیں تعلیم دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ

اور اللہ تعالیٰ | ساتھ ہر چیز کے | خوب جاننے والا ہے | اور اگر | ہو تم | سفر پر

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔(282) اور اگر تم سفر میں ہو اور

وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ

اور نہ | تم پاؤ | لکھنے والا | تو رہن ہے | قبضے میں دیا گیا | پھر اگر

کوئی لکھنے والا نہ پاؤ تو قبضے میں دیا گیا رہن لازم ہے پھر اگر

اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ

اعتبار کرے | تم میں سے کوئی | کسی پر | تو لازم ہے کہ ادا کرے | جس پر | اعتماد کیا گیا

تم میں سے کوئی کسی پر اعتبار کرے تو جس پر اعتماد کیا گیا اُس پر لازم ہے کہ

اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا

اس کی امانت | اور چاہیے کہ وہ ڈر جائے | اللہ تعالیٰ سے | ربّ ہے اُس کا | اور نہ | تم چھپاؤ

وہ اس کی امانت ادا کرے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرے جو اس کا ربّ ہے اور

الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ

گواہی کو | اور جو کوئی | چھپائے گا اُسے | تو یقیناً وہ | گناہ گار ہے | دل اُس کا

گواہی کو نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا تو یقیناً اس کا دل گناہ گار ہے،

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع لِلّٰهِ مَا — ع ٣٩ ٧

اور اللہ تعالیٰ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | خوب جاننے والا ہے | اللہ تعالیٰ کے لیے ہے | جو کچھ

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اُس کو خوب جاننے والا ہے۔(283) جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو تمہارے دلوں میں ہے اگر تم وہ ظاہر کرو

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ	اَوْ تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ ؕ	فَيَغْفِرُ
تمہارے دلوں میں ہے	یا تم چھپاؤ اُسے	حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ تعالیٰ	پھر وہ بخش دے گا

یا اسے چھپاؤ، اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر وہ جس کو چاہے گا بخش دے گا

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
جس کے لیے	وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا	جس کو	وہ چاہے گا	اور اللہ تعالیٰ

اور جس کو چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ
ہر چیز پر	پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے	ایمان لایا	رسول	ساتھ اُس کے جو

پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(284) رسول ایمان لایا ہے اس پر جو

اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	كُلٌّ
نازل کیا گیا	اُس کی طرف	اس کے رب کی طرف سے	اور مومن بھی	سب

اس کے رب کی جناب سے اس کی طرف نازل کیا گیا ہے اور مومن بھی، سب ہی اللہ تعالیٰ پر

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ قف
ایمان لائے	اللہ تعالیٰ پر	اور اُس کے فرشتوں پر	اور اُس کی کتابوں پر	اور اُس کے رسولوں پر

اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، اس کے رسولوں میں سے ہم

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ قف	وَقَالُوْا
نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	اُس کے رسولوں میں سے	اور انہوں نے کہا

کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا: "ہم نے سنا

سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ۫	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ
سنا ہم نے	اور اطاعت کی ہم نے	تیری بخشش طلب کرتے ہیں	اے ہمارے رب	اور تیری ہی جانب

اور ہم نے اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری ہی جانب

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا
لوٹ کر جانا ہے	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ تعالیٰ	کسی نفس کو	مگر

لوٹ کر جانا ہے۔" (285) اللہ تعالیٰ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی وسعت کے مطابق،

وُسْعَهَا ؕ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا
اس کی وسعت کے	اُس کے لیے ہے	جو	اُس نے (نیکی) کمائی	اور اُسی پر ہے	جو

اس کے لیے ہے جو اس نے نیکی کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے برائی کمائی۔

اكْتَسَبَتْ ؕ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ
اُس نے (برائی) کمائی	اے ہمارے رب	ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا	اگر	بھول جائیں ہم

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا،

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا
یا غلطی کریں ہم	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ

اے ہمارے رب! اور ہم پر ویسا ہی بوجھ نہ ڈالنا جیسا

حَمَلْتَهٗ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا
تو نے بوجھ ڈالا تھا	ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے تھے	اے ہمارے رب	اور نہ	تُو ہم سے اُٹھوا

تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا، جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور تُو ہم سے نہ اُٹھوا

مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ ۚ	وَاعْفُ	عَنَّا ۣ وقفة
جس کی	نہیں	طاقت	ہمارے لیے	ساتھ اس کے	اور تُو درگزر فرما	ہم سے

جس کی ہم میں طاقت ہی نہیں، اور ہم سے درگزر فرما

وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

اور تو بخش دے ہمیں | اور تُو رحم فرما ہم پر | تُو | مولیٰ ہے ہمارا | چنانچہ تُو مدد فرما ہماری

اور تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تُو ہی ہمارا مولیٰ ہے،

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

لوگوں کے مقابلے میں | کافر

چنانچہ کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔(286)

ع ۴٠/٣ ٨

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — ٣ سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ — رُكُوْعَاتُهَا

سورہ آلِ عمران مدنی ہے اس میں دو سو آیات اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ساتھ نام | اللہ کے | وسیع رحمت والا | نہایت رحم والا ہے

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو وسیع رحمت والا، نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ

الٓمّٓ | اللہ تعالیٰ | نہیں | کوئی معبود | مگر | وہ | ہمیشہ زندہ ہے

الم۔(1) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ ہے،

الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ ۚ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے | اُس نے نازل کی | آپ پر | کتاب | ساتھ حق کے

ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے۔(2) اُس نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے جو

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

تصدیق کرنے والی ہے | اُس کے لیے جو | اس سے پہلے ہے | اور اُس نے نازل کی | تورات

اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اُس نے تورات اور انجیل بھی نازل کی۔(3)

وَالْاِنْجِيْلَ ۙ (٣) مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ

اورانجیل اس سے پہلے ہدایت لوگوں کے لئے اوراس نے اتارا ہے

اس سے پہلے، لوگوں کی ہدایت کے لئے۔ اور اُسی نے حق اور باطل میں فرق کرنے والا (قرآن) اُتارا ہے،

الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ

فرق کرنے والا (قرآن) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اللہ تعالیٰ کی آیات کا اُن کے لیے

یقیناً جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کیا، اُن کے لیے زبردست عذاب ہے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ (٤) اِنَّ

عذاب ہے زبردست اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب ہے بدلہ لینے والا ہے بلاشبہ

اور اللہ تعالیٰ سب پر غالب، بدلہ لینے والا ہے۔(4) بلاشبہ اللہ تعالیٰ وہ ہے

اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا

اللہ تعالیٰ نہیں چھپا رہتا اُس پر کچھ بھی زمین میں اور نہ

جس سے کچھ بھی چھپا نہیں رہتا نہ ہی زمین میں اور نہ ہی

فِي السَّمَاۗءِ (٥) هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ

آسمان میں وہ جو صورتیں بناتا ہے تمہاری رحموں میں جیسے

آسمان میں۔(5) وہی ہے جو رحموں میں جیسے چاہتا ہے تمہاری صورتیں بنا دیتا ہے،

يَشَاۗءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (٦)

وہ چاہتا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ سب پر غالب ہے کمال حکمت والا ہے

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(6)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ

وہی ہے جس نے اتاری آپ پر کتاب جس میں سے آیات

وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اُتاری، جس میں سے بعض

مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

محکم | وہی | اصل ہیں | کتاب کی | اور کچھ دوسری | کئی معنوں میں ملتی جلتی ہیں

محکم آیات ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور کچھ دوسری کئی معنوں میں ملتی جلتی ہیں،

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا

پھر جن لوگوں کے | اُن کے دلوں میں | کجی ہے | تو وہ پیچھے لگ جاتے ہیں | اُس کے جو

پھر جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اس میں سے ان آیات کے پیچھے لگ جاتے ہیں جو

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ

کئی معنوں میں ملتی جلتی ہیں | اس میں سے | تلاش میں | فتنے کی | اور تلاش میں

کئی معنوں میں ملتی جلتی ہیں، فتنہ کی تلاش کے لئے اور اس کی

تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ

اس کی اصل مراد کی | حالانکہ نہیں | جانتا | ان کی اصل مراد کو | مگر | اللہ تعالیٰ

اصل مراد کی تلاش کے لئے، حالانکہ ان کی اصل مراد کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ

اور پختگی رکھنے والے | علم میں | وہ کہتے ہیں | ہم ایمان لائے | اس پر | سب ہی

اور علم میں پختگی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے،

مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۷

طرف سے ہے | ہمارے رب کی | اور نہیں | نصیحت قبول کرتے | مگر | عقل مند

سب ہی ہمارے رب کی طرف سے ہیں اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر جو عقل مند ہیں۔ (7)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

اے ہمارے رب | نہ آپ ٹیڑھا کرنا | ہمارے دلوں کو | بعد | جب | ہدایت دی آپ نے ہمیں

اے ہمارے رب! آپ ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کردینا، اس کے بعد کہ جب آپ نے ہمیں ہدایت دی

وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ

اور آپ عطا فرمانا ہمارے لیے اپنے پاس سے رحمت بے شک آپ آپ ہی

اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا، بے شک آپ ہی

الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوۡمٍ

بے حد عطا کرنے والے ہیں اے ہمارے رب بلاشبہ آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو دن کے لیے

بے حد عطا کرنے والے ہیں۔(8) اے ہمارے رب! بلاشبہ آپ ہی لوگوں کو اس دن جمع کرنے والے ہیں

لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۹﴾ ع

نہیں کوئی شک اس میں بے شک اللہ تعالیٰ نہیں وہ خلاف کرتا وعدے کا

جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(9)

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ہرگز نہیں کام آئیں گے اُن سے مال اُن کے

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولادیں

وَلَآ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمۡ وَقُوۡدُ

اور نہ اولاد اُن کی اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی اور یہی لوگ وہی لوگ ایندھن ہیں

اللہ تعالیٰ (کی پکڑ) سے ہرگز کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔(10)

النَّارِ ﴿۱۰﴾ لا كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ

آگ کا جیسے حال ہے فرعون کی قوم کا اور اُن کا جو اُن سے پہلے تھے

جیسے فرعون کی قوم کا اور اُن سے پہلوں کا حال ہوا جنہوں نے

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ

جھٹلایا انہوں نے ہماری آیات کو تو پکڑلیا اُنہیں اللہ تعالیٰ نے اُن کے گناہوں کے باعث

ہماری آیات کو جھٹلایا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے گناہوں کے باعث پکڑلیا اور اللہ تعالیٰ

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑪ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اللہ تعالیٰ	سخت ہے	عذاب والا	آپ کہہ دو	ان کے لیے	جنہوں نے کفر کیا

سخت عذاب والا ہے۔(11) آپ ان لوگوں سے کہہ دو جنہوں نے کفر کیا

سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے	اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے	طرف	جہنم کی	اور بہت ہی برا ہے

عنقریب تم مغلوب کیے جاؤ گے اور جہنم کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے اور وہ بہت ہی بُرا

الْمِهَادُ ⑫ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ

ٹھکانہ	یقیناً	ہے	تمہارے لیے	ایک نشانی	دو گروہوں میں

ٹھکانہ ہے۔(12) یقیناً تمہارے لیے ان دو گروہوں میں ایک نشانی تھی

الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى

ایک دوسرے کے مقابلے میں آئے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	اللہ تعالیٰ کی راہ میں	اور دوسرا گروہ

جو ایک دوسرے کے مقابلے میں آئے۔ ایک گروہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ

كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

کافر تھا	وہ دیکھ رہے تھے اُن کو	اپنے سے دوگنا	کھلی آنکھوں سے	اور اللہ تعالیٰ

کافر تھا، وہ کھلی آنکھوں سے اُنہیں اپنے سے دوگنا دیکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

قوت پہنچاتا ہے	ساتھ اپنی مدد کے	جس کو	وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اس میں

جس کو چاہتا ہے اپنی مدد سے قوت پہنچاتا ہے۔ بلاشبہ اس میں یقیناً

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

یقیناً بڑی عبرت ہے	اہل بصیرت کے لیے	خوش نما بنا دی گئی ہے	لوگوں کے لئے	محبت

اہلِ بصیرت کے لیے بڑی عبرت ہے۔(13) لوگوں کے لیے نفسانی خواہشات کی محبت خوش نما بنا دی گئی،

الشَّهَوٰتِ	مِنَ النِّسَآءِ	وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ
نفسانی خواہشات کی	عورتوں میں سے	اور بیٹوں میں سے	اور خزانے میں سے	جمع کیے ہوئے

جو عورتیں اور بیٹے اور سونا چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانے

مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ	وَالْاَنْعَامِ
سونے سے	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان زدہ	اور مویشی

اور نشان زدہ گھوڑے اور مویشی

وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَاللّٰهُ
اور کھیتی	یہ	سامان ہے	دنیا کی زندگی کا	اور اللہ تعالیٰ

اور کھیتی ہیں۔ یہ سب دنیا کی زندگی کا سامان ہیں اور اللہ تعالیٰ

عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ
اُس کے پاس ہے	بہت اچھا	ٹھکانہ	آپ کہہ دیں	کیا میں بتاؤں تمہیں	بہتر

کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔ (14) آپ کہہ دیں کیا میں تمہیں

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
ان سب سے	ان لوگوں کے لیے	جنہوں نے پرہیزگاری کی	پاس	اُن کے رب کے

ان سب سے بہتر نہ بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لیے اُن کے رب کے پاس

جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جنتیں ہیں	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اُس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں،

وَاَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
اور بیویاں	نہایت پاک صاف	اور رضامندی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے	اور اللہ تعالیٰ

اور نہایت پاک صاف بیویاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور اللہ تعالیٰ

بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ج	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	
خوب دیکھنے والا ہے	بندوں کو	وہ لوگ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	بلاشبہ ہم	

بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔(15) وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! بلاشبہ ہم

اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ﴿١٦﴾ج
ایمان لائے ہم	سو بخش دے	ہمارے لیے	گناہ ہمارے	اور بچالے ہمیں	عذاب سے	آگ کے

ایمان لائے سو ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔(16)

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
صبر کرنے والے	اور سچ بولنے والے	اور فرمانبرداری کرنے والے	اور خرچ کرنے والے

وہ صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے والے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾	شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ
اور بخشش مانگنے والے	سحری کے اوقات میں	گواہی دی ہے	اللہ تعالیٰ نے	یقیناً وہ

اور سحری کے اوقات میں بخشش مانگنے والے ہیں۔(17) اللہ تعالیٰ نے

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۙ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ
نہیں	کوئی معبودِ برحق	مگر	وہ	اور فرشتوں نے	اور اہلِ علم نے

اور فرشتوں نے اور اہلِ علم نے گواہی دی ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
قائم ہے	انصاف پر	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

اس حال میں کہ وہ انصاف پر قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ط	اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ
سب پر غالب	کمال حکمت والا ہے	یقیناً	دین	اللہ تعالیٰ کے نزدیک

سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔(18) یقیناً دینِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک

النصف

الۡاِسۡلَامُ ۣ قف	وَمَا	اخۡتَلَفَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	
اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے	جنہیں دی گئی	کتاب	

اسلام ہے، اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا۔

اِلَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	جَآءَهُمُ	الۡعِلۡمُ	بَغۡيًا	بَيۡنَهُمۡ ؕ	
مگر	اس کے بعد کہ	آ گیا اُن کے پاس	علم	ضد کی بناء پر	آپس میں	

مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آ چکا آپس میں ضد کی وجہ سے

وَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ
اور جو	کفر کرتا ہے	آیات کا	اللہ تعالیٰ کی	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	جلد لینے والا ہے

اور جو اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ جلد

الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾	فَاِنۡ	حَآجُّوۡكَ	فَقُلۡ	اَسۡلَمۡتُ	
حساب	پھر اگر	وہ جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دو	میں نے تابع کر دیا	

حساب لینے والا ہے۔ (19) پھر وہ لوگ اگر آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دو کہ میں نے

وَجۡهِىَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ	وَقُلۡ	لِّلَّذِيۡنَ	
اپنے چہرے کو	اللہ تعالیٰ کے لیے	اور جنہوں نے میری پیروی کی	اور آپ کہہ دیں	اُن لوگوں سے جو	

اور جنہوں نے میری پیروی کی اپنے چہرے کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر دیا، اور آپ اُن لوگوں سے

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	وَالۡاُمِّيّٖنَ	ءَاَسۡلَمۡتُمۡ ؕ	فَاِنۡ	
دیئے گئے	کتاب	اور اَن پڑھوں سے	کیا تم تابع ہو گئے؟	پھر اگر	

جو کتاب دیے گئے اور اَن پڑھوں سے کہہ دیں: ''کیا تم تابع ہو گئے''؟ پھر اگر

اَسۡلَمُوۡا	فَقَدِ	اهۡتَدَوْا ۚ	وَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّمَا	
وہ فرمانبردار بن جائیں	تو	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ منہ موڑیں	تو یقیناً	

وہ تابع ہو جائیں تو یقیناً ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ موڑیں تو

عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝٢٠ ع اِنَّ

آپ کے ذمے پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ خوب دیکھنے والا ہے بندوں کو یقیناً

آپ کے ذمے صرف پیغام پہنچا دینا ہے، اور اللہ تعالیٰ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔(20) یقیناً

الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی آیات کا اور قتل کرتے ہیں پیغمبروں کو

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں

بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ

ناحق اور وہ قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں انصاف کا

اور لوگوں میں سے انہیں قتل کرتے ہیں جو انصاف کا حکم دیتے ہیں

مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٢١ اُولٰۗىِٕكَ

لوگوں میں سے تو آپ بشارت دے دو اُنہیں عذاب کی دردناک یہی لوگ ہیں

تو آپ اُنہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔(21) یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا

وہ جو ضائع ہو گئے جن کے اعمال دنیا میں اور آخرت میں اور نہیں

جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے

لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٢٢ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

اُن کے لیے کوئی مددگار کیا نہیں آپ نے دیکھا طرف اُن لوگوں کے جو دیئے گئے

اور اُن کے لئے کوئی مددگار نہیں۔(22) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا تھا؟ انہیں

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

ایک حصہ کتاب میں سے وہ بلائے جاتے ہیں طرف اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تا کہ وہ فیصلہ کرے

اللہ تعالیٰ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے پھر

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ

درمیان اُن کے | پھر | بے رُخی کرتا ہے | ایک گروہ | اُن میں سے | اور وہ اس حال میں کہ

ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے، اس حال میں کہ وہ منہ موڑنے والے ہوتے ہیں۔(23)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا

منہ موڑنے والے ہیں | یہ | اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ | کہا اُنہوں نے | ہرگز نہیں | چھوئے گی ہمیں

یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے کہا تھا گنتی کے چند دنوں کے سوا دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز نہ چھوئے گی،

النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ

آگ | سوائے | دنوں کے | گنتی کے چند | اور دھوکے میں ڈالا انہیں | اُن کے دین میں

اور اُس چیز نے اُن کے دین کے بارے میں اُنہیں دھوکے میں ڈال دیا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ

اُس چیز نے جو | تھے وہ | گھڑا کرتے | تو کیا حال ہوگا | جب | جمع کریں گے ہم انہیں

جو وہ گھڑا کرتے تھے۔(24) تو کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن کے لئے اکٹھا کریں گے

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اُس دن کے لیے | نہیں | کوئی شک | جس میں | اور پورا دیا جائے گا | ہر | جان کو | جو

جس میں کوئی شک نہیں اور ہر جان کو اُس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اُس نے کمایا

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

اُس نے کمایا | اور اُن پر | نہیں | وہ ظلم کیے جائیں گے | آپ کہہ دیں | اے اللہ | مالک

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(25) آپ کہہ دیں اے اللہ! بادشاہی کے مالک!

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

بادشاہی کے | تُو دیتا ہے | بادشاہی | جس کو | تُو چاہتا ہے | اور تُو چھین لیتا ہے | بادشاہی

تو جس کو چاہتا ہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا ہے

مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

جس سے | تُو چاہتا ہے | اور تُو عزت دیتا ہے | جس کو | تُو چاہتا ہے | اور تُو ذلیل کر دیتا ہے

اور تو جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے،

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

جس کو | تُو چاہتا ہے | تیرے ہاتھ میں | سب بھلائی ہے | یقیناً تُو | اوپر | ہر | چیز کے

تیرے ہاتھ میں ہی سب بھلائی ہے، تو ہر چیز پر یقیناً

قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے | تُو داخل کرتا ہے | رات کو | دن میں | اور تُو داخل کرتا ہے

پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(26) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی

النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

دن کو | رات میں | اور تُو نکالتا ہے | زندہ کو | مردہ سے | اور تُو نکالتا ہے

دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور تو ہی

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

مردہ کو | زندہ سے | اور تُو رزق دیتا ہے | جسے | تُو چاہتا ہے

مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے،

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ

بے حساب | نہ بنائیں | ایمان والے | کافروں کو | دوست

بے حساب رزق دیتا ہے۔(27) ایمان والے مومنوں کو چھوڑ کر

مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ

چھوڑ کر | مومنوں کو | اور جو | کرے گا | ایسا | تو نہیں

کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو ایسا کرے گا

مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

اللہ تعالیٰ سے | کسی چیز میں | مگر | یہ کہ | تم بچو | ان سے

تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی چیز میں نہیں مگر یہ کہ تم ان سے بچو،

تُقٰىةً ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ

کسی طرح سے بچنا | اور ڈراتا ہے تمہیں | اللہ تعالیٰ | اپنی ذات سے | اور طرف | اللہ تعالیٰ کے

کسی طرح سے بچنا اور اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

لوٹ کر جانا ہے | آپ کہہ دو | اگر | تم چھپاؤ | جو کچھ | تمہارے سینوں میں ہے

لوٹ کر جانا ہے۔(28) آپ کہہ دو جو تمہارے سینوں میں ہے، تم اسے چھپاؤ

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

یا | تم ظاہر کرو اُسے | جانتا ہے اُس کو | اللہ تعالیٰ | اور وہ جانتا ہے | جو کچھ | آسمانوں میں ہے

یا اسے ظاہر کرو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

اور جو کچھ | زمین میں ہے | اور اللہ تعالیٰ | ہر چیز پر | پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے

اور جو زمین میں ہے اللہ تعالیٰ اس کو بھی جانتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔(29)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

جس دن | پائے گا | ہر نفس | جو کچھ | اُس نے کیا | نیکی میں سے

جس دن ہر نفس اس کو موجود پائے گا جو اس نے نیکی کی

معانقة ٣

مُّحْضَرًا ڔ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْۗءٍ ڔ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ

موجود | اور جو | اُس نے کیا | برائی میں سے | وہ تمنا کرے گا | کاش | یقیناً

اور جو اس نے برائی کی، اُس دن آدمی تمنا کرے گا کاش!

بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ

اُس (کی برائیوں) کے درمیان اور اُس کے درمیان فاصلہ ہوتا دور کا اور ڈرا رہا ہے تمہیں

اس کے اور اس کی برائیوں کے درمیان میں بہت دور کا فاصلہ ہوتا، اور

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ؏ ۳۰ قُلْ

اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے اور اللہ تعالیٰ بے حد نرمی کرنے والا ہے اپنے بندوں پر آپ کہہ دیں

اللہ تعالیٰ تمہیں اپنی ذات سے ڈرا رہا ہے، اور اللہ تعالیٰ بندوں پر بے حد نرمی کرنے والا ہے۔(30) آپ کہہ دیں

ع ۱۰ ۳ ۱۱

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ

اگر ہوتم تم محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ سے تو تم پیروی کرو میری محبت کرے گا تم سے

اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو،

اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اللہ تعالیٰ اور وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا

اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا، اور اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ۳۱ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

بے حد رحم والا ہے آپ کہہ دیں تم اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور رسول کی پھر اگر

بے حد رحم والا ہے۔(31) آپ کہہ دیں اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۳۲ اِنَّ

وہ منہ موڑ جائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا کافروں کو یقیناً

وہ منہ موڑ جائیں تو اللہ تعالیٰ کافروں کو یقیناً پسند نہیں کرتا۔(32) یقیناً

اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ

اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا آدم کو اور نوح کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو

اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں میں سے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کے خاندان کو اور عمران کے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ

تمام جہانوں پر | اولاد ہیں | بعض ان کے | بعض میں سے | اور اللہ تعالیٰ

خاندان کو منتخب فرمایا ہے۔(33) یہ ایک دوسرے کی اولاد ہیں اور اللہ تعالیٰ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

سب کچھ سننے والا ہے | سب کچھ جاننے والا ہے | جب | کہا | بیوی/عورت نے | عمران کی

سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(34) جب عمران کی بیوی نے کہا: ”اے میرے رب!

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

اے میرے رب | یقیناً میں | میں نے نذر مانی ہے | تیرے لیے | جو کچھ | میرے پیٹ میں ہے

یقیناً جو میرے پیٹ میں ہے، میں نے نذر مانی ہے کہ تیرے لیے آزاد چھوڑا ہوا ہوگا

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

آزاد چھوڑا ہوا | پس آپ قبول فرمالیں | مجھ سے | یقیناً آپ | آپ ہی | سب کچھ سننے والے

پس آپ مجھ سے قبول فرمائیں، یقیناً آپ سب کچھ سننے والے،

الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ

سب کچھ جاننے والے ہیں | پھر جب | اُس نے جنم دیا اُسے | اس نے کہا | اے میرے رب | یقیناً میں

سب کچھ جاننے والے ہیں۔“(35) پھر جب اس نے بچے کو جنم دیا تو کہا: ”اے میرے رب! میں نے تو

وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ۗ

میں نے جنم دیا ہے اس کو | لڑکی | حالانکہ اللہ تعالیٰ | خوب جانتا تھا | اُس کو جو | اُس نے جنم دیا

لڑکی کو جنم دے دیا“ حالانکہ اللہ تعالیٰ خوب جانتا تھا جو اس نے جنم دیا

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

اور نہیں ہوتا | لڑکا | لڑکی جیسا | اور بلا شبہ میں | نام رکھا ہے میں نے اُس کا | مریم

”اور لڑکا تو لڑکی جیسا نہیں ہوتا، اور بلا شبہ میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور یقیناً میں

وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُھَابِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

اور یقیناً میں | میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں | اور اُس کی اولاد کو | شیطان سے | مردود

اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" (36)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا

پھر قبول فرمالیا اُسے | اُس کے رب نے | قبول کرنا | اچھا | اور اس نے پرورش کی اس کی | پرورش

سو اس کے رب نے اسے اچھی قبولیت کے ساتھ قبول فرمایا اور اس کی بہترین پرورش کی

حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا

بہترین | اور اس نے سرپرست بنایا اُس کا | زکریا کو | جب کبھی | داخل ہوتے | اُس پر

اور زکریا کو اس کا سرپرست بنایا۔ زکریا جب کبھی اس کے پاس

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

زکریا | عبادت خانے میں | پاتے | اُس کے پاس | رزق | وہ کہتے

عبادت خانے میں آتے اس کے پاس رزق پاتے، وہ پوچھتے

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

اے مریم | کہاں سے | تیرے لیے ہے | یہ | وہ کہتیں | وہ | پاس سے ہے

مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ وہ کہتیں یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے۔

اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ

اللہ تعالیٰ کے | یقیناً | اللہ تعالیٰ | رزق عطا فرماتا ہے | جس کو | وہ چاہتا ہے | بے

یقیناً اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے بے حساب

حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

حساب | وہیں | پکارا | زکریا نے | اپنے رب کو | اُس نے کہا | اے میرے رب

رزق عطا فرماتا ہے۔ (37) وہیں زکریا نے اپنے رب کو پکارا، اس نے کہا: "اے میرے رب!

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ

تُو عطا فرما | میرے لیے | اپنے پاس سے | اولاد | پاکیزہ | بلاشبہ تُو

مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بلاشبہ تو ہی

سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ

خوب سننے والا ہے | دُعا کا | چنانچہ آواز دی اُس کو | فرشتوں نے | جب کہ وہ | کھڑا تھا

دُعا کا خوب سننے والا ہے۔'' (38) چنانچہ فرشتوں نے اس کو آواز دی جب کہ وہ

يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

وہ نماز ادا کر رہا تھا | عبادت خانے میں | بے شک | اللہ تعالیٰ | خوش خبری دیتا ہے آپ کو

عبادت خانے میں کھڑے نماز ادا کر رہے تھے: ''بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو یحیٰی کی خوش خبری دیتا ہے

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

یحیٰی کی | تصدیق کرنے والا ہوگا | ایک کلمے کی | اللہ تعالیٰ کی طرف سے | اور سردار ہوگا

جو اللہ تعالیٰ کے ایک کلمے (عیسیٰ) کی تصدیق کرنے والا اور سردار اور اپنے اوپر بہت ضبط رکھنے والا ہوگا

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ

اور اپنے اوپر بہت ضبط رکھنے والا ہوگا | اور نبی ہوگا | نیک لوگوں میں سے | اس نے کہا | اے میرے رب

اور نیک لوگوں میں سے نبی ہوگا۔'' (39) زکریا نے کہا: ''اے میرے رب!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ

کیسے | ہوگا | میرے لیے | لڑکا | حالانکہ یقیناً | آپہنچا ہے مجھے | بڑھاپا | اور بیوی میری

میرے ہاں بیٹا کیسے ہوگا حالانکہ یقیناً مجھ تک بڑھاپا آپہنچا ہے اور میری بیوی

عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

بانجھ ہے | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا | اسی طرح | اللہ تعالیٰ | کرتا ہے | جو | وہ چاہتا ہے

بانجھ ہے؟'' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ''اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔'' (40)

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ

اس نے کہا | اے میرے رب | آپ بنا دیں | میرے لیے | کوئی نشانی | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا

زکریا نے کہا: ''اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی بتا دیں،'' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: ''آپ کے لیے نشانی یہ ہے

اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا

نشانی آپ کے لیے | یہ کہ نہ | آپ باتیں کرسکو گے | لوگوں سے | تین | دن تک | سوائے

کہ تین دن تک لوگوں سے کچھ اشاروں کے سوا باتیں نہ کرسکو گے

رَمۡزًا ؕ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ كَثِيۡرًا وَّسَبِّحۡ بِالۡعَشِيِّ

کچھ اشاروں کے | اور آپ یاد کرو | اپنے رب کو | کثرت سے | اور آپ تسبیح بیان کرو | شام کو

اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کرو اور صبح وشام

وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۴۱﴾ ع وَاِذۡ قَالَتِ الۡمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرۡيَمُ اِنَّ اللّٰهَ

اور صبح کو | اور جب | کہا | فرشتوں نے | اے مریم | یقیناً | اللہ تعالیٰ نے

اس کی تسبیح بیان کرو۔'' (41) اور جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! یقیناً اللہ تعالیٰ نے

ع ۴ ۱۲

اصۡطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ وَاصۡطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۲﴾

برگزیدہ بنایا ہے آپ کو | اور پاک کیا آپ کو | اور منتخب کیا آپ کو | عورتوں پر | سب جہانوں کی

آپ کو برگزیدہ بنایا ہے اور آپ کو پاک کیا ہے اور سب جہانوں کی عورتوں پر آپ کو منتخب کیا ہے۔ (42)

يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِيۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِيۡ وَارۡكَعِيۡ مَعَ

اے مریم | تم اطاعت کرو | اپنے رب کے لیے | اور سجدہ کرو | اور رکوع کرو | ساتھ

اے مریم! اپنے رب کی اطاعت کرو، سجدے کرو اور

الرّٰكِعِيۡنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهِ

رکوع کرنے والوں کے | یہ | کچھ خبریں ہیں | غیب کی | ہم وحی کر رہے ہیں اس کو

رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (43) یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم

اِلَيۡكَ ؕ	وَمَا	كُنۡتَ	لَدَيۡهِمۡ	اِذۡ	يُلۡقُوۡنَ
آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	اُن کے پاس	جب	وہ ڈال رہے تھے

آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں ورنہ آپ ان کے پاس موجود نہیں تھے جب وہ

اَقۡلَامَهُمۡ	اَيُّهُمۡ	يَكۡفُلُ	مَرۡيَمَ ۞	وَمَا	كُنۡتَ
قلم اپنے	کون اُن میں سے	سرپرستی کرے گا	مریم کی	اور نہیں	تھے آپ

اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی سرپرستی کرے گا اور نہ ہی آپ

لَدَيۡهِمۡ	اِذۡ	يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾	اِذۡ	قَالَتِ	الۡمَلٰٓئِكَةُ
اُن کے پاس	جب	وہ جھگڑا کر رہے تھے	جب	کہا	فرشتوں نے

اس وقت ان کے پاس تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ (44) جب فرشتوں نے کہا:

يٰمَرۡيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنۡهُ ۖق
اے مریم	یقیناً	اللہ تعالیٰ	خوش خبری دیتا ہے آپ کو	ایک کلمے کی	اپنی طرف سے

''اے مریم! یقیناً اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی طرف سے ایک کلمے کی خوش خبری دیتا ہے،

اسۡمُهُ	الۡمَسِيۡحُ	عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ	وَجِيۡهًا	فِى الدُّنۡيَا
نام اُس کا	مسیح	عیسیٰ ابن مریم ہوگا	بہت مرتبے والا	دنیا میں

اس کا نام مسیح عیسیٰ ابنِ مریم ہوگا، وہ دنیا و آخرت میں بہت مرتبے والا

وَالۡاٰخِرَةِ	وَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ لا	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ
اور آخرت میں	اور مقرب بندوں میں سے ہوگا	اور وہ باتیں کرے گا	لوگوں سے

اور مقرب بندوں میں سے ہوگا۔ (45) اور وہ گود میں بھی اور اُدھیڑ عمر میں بھی لوگوں سے باتیں کرے گا

فِى الۡمَهۡدِ	وَكَهۡلًا	وَّمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۴۶﴾	قَالَتۡ	رَبِّ
گہوارے میں	اور اُدھیڑ عمر میں	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا	اس نے کہا	اے میرے رب

اور وہ نیک لوگوں میں سے ہوگا''۔ (46) مریم نے کہا: ''اے میرے رب!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ

کیسے ہوگا میرے لیے لڑکا حالانکہ نہیں ہاتھ لگایا مجھے کسی بشر نے

میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ کسی مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا؟"

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا اسی طرح اللہ تعالیٰ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے جب

(اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: "اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جب

قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً وہ کہتا ہے اُس کے لیے ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے

وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو یقیناً وہ اس سے کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہوجاتا ہے۔(47)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ ج

اور وہ سکھائے گا اُسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل

اور اللہ تعالیٰ اسے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔(48)

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ

اور رسول (ہوگا) طرف بنی اسرائیل کی یقیناً میں تحقیق لایا ہوں میں تمہارے پاس

اور وہ بنی اسرائیل کی جانب رسول ہوگا، "یقیناً" میں یقیناً تمہارے پاس

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ

نشانی تمہارے رب کی طرف سے یقیناً میں میں بناتا ہوں تمہارے لیے مٹی سے

تمہارے رب کی طرف سے نشانی لایا ہوں کہ میں تمہارے لئے مٹی سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

صورت جیسی پرندے کی پھر میں پھونک مارتا ہوں اُس میں پھر وہ ہوجاتا ہے

پرندے کی صورت جیسی چیز بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ

طَيۡرًا ۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ وَالۡاَبۡرَصَ

پرندہ | اللہ تعالیٰ کے حکم سے | اور میں ٹھیک کرتا ہوں | پیدائشی اندھے کو | اور کوڑھی کو

اللہ تعالیٰ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے میں پیدائشی اندھے کو اور کوڑھی کو ٹھیک کرتا ہوں

وَاُحۡىِ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا

اور میں زندہ کرتا ہوں | مُردوں کو | اللہ تعالیٰ کے حکم سے | اور میں خبر دیتا ہوں تمہیں | اس کی جو

اور مُردوں کو بھی زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں کہ تم کیا کھاتے ہو

تَاۡكُلُوۡنَ وَمَا تَدَّخِرُوۡنَ ۙ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ

تم کھاتے ہو | اور جو | تم ذخیرہ کرتے ہو | اپنے گھروں میں | بلاشبہ | اس میں

اور کیا اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو بلاشبہ اس میں یقیناً

لَاٰيَةً لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۴۹﴾ وَمُصَدِّقًا

یقیناً نشانی ہے | تمہارے لیے | اگر | ہو تم | ایمان والے | اور تصدیق کرنے والا ہوں

تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔(49) اور تصدیق کرنے والا ہوں اس کے لیے جو

لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمۡ

اُس کے لیے جو | مجھ سے پہلے ہے | تورات میں سے | اور تاکہ میں حلال کروں | تمہارے لیے

مجھ سے پہلے تورات میں سے ہے اور تاکہ میں بعض وہ چیزیں تمہارے لئے حلال کردوں

بَعۡضَ الَّذِىۡ حُرِّمَ عَلَيۡكُمۡ وَجِئۡتُكُمۡ بِاٰيَةٍ

بعض | وہ جو | حرام کردی گئی تھیں | تم پر | اور میں لایا ہوں تمہارے پاس | نشانی

جو تم پر حرام کردی گئی تھیں، اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ قف فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے رب کی جانب سے | چنانچہ تم ڈر جاؤ | اللہ تعالیٰ سے | اور اطاعت کرو میری | بلاشبہ | اللہ تعالیٰ

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ اور میری اطاعت کرو۔(50) بلاشبہ اللہ تعالیٰ

رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾

میرا رب ہے | اور تمہارا رب ہے | چنانچہ تم عبادت کرو اس کی | یہ | راستہ ہے | سیدھا

میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، چنانچہ اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔" (51)

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ

پھر جب | محسوس کیا | عیسیٰ نے | اُن سے | کفر | اُس نے کہا | کون ہے

پھر جب عیسیٰ نے ان سے کفر محسوس کیا تو کہا: "کون

اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ

میرا مددگار | اللہ تعالیٰ کی طرف | کہا | حواریوں نے | ہم | مددگار ہیں

اللہ تعالیٰ کی طرف میرا مددگار ہے؟" حواریوں نے کہا: "ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں،

اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

اللہ تعالیٰ کے | ایمان لائے ہم | اللہ تعالیٰ پر | اور آپ گواہ ہو جائیں | کہ یقیناً ہم | فرماں بردار ہیں

ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ ہو جائیں کہ یقیناً ہم فرماں بردار ہیں۔ (52)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

اے ہمارے رب | ایمان لائے ہم | ساتھ اس کے جو | نازل کیا آپ نے | اور پیروی کی ہم نے

اے ہمارے رب! جو آپ نے نازل کیا ہے ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے رسول کی پیروی کی ہے

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا

رسول کی | چنانچہ آپ لکھ لیجئے ہمیں | ساتھ گواہی دینے والوں کے | اور اُنہوں نے خفیہ تدبیر کی

چنانچہ ہمیں بھی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لیجئے۔" (53) اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی

وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع

اور خفیہ تدبیر کی | اللہ تعالیٰ نے | اور اللہ تعالیٰ | بہتر ہے | خفیہ تدبیر کرنے والوں میں

اور اللہ تعالیٰ نے بھی خفیہ تدبیر کی اور اللہ تعالیٰ سب خفیہ تدبیر کرنے والوں میں سے بہتر ہے۔ (54)

الثلثة

ع ۱۳/۵ ۱۳

اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ
جب	فرمایا	اللہ تعالیٰ نے	اے عیسیٰ	یقیناً میں	قبض کرنے والا ہوں تجھے

جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ! یقیناً میں تجھے قبض کرنے والا ہوں

وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور اُٹھانے والا ہوں تجھے	اپنی طرف	اور پاک کرنے والا ہوں تجھے	اُن لوگوں سے	جنھوں نے کفر کیا

اور تجھے اپنی جانب اُٹھانے والا ہوں اور ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا تجھے پاک کرنے والا ہوں۔

وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
اور کرنے والا ہوں	اُن لوگوں کو	جنھوں نے پیروی کی تیری	غالب	اُن لوگوں پر	جنھوں نے کفر کیا

اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی انہیں قیامت کے دن تک ان لوگوں پر غالب کرنے والا ہوں

اِلٰى يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	اِلَىَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ
دن تک	قیامت کے	پھر	طرف میری	واپسی ہے تم سب کی	سو میں فیصلہ کروں گا

جنھوں نے کفر کیا۔ پھر میری طرف تم سب کی واپسی ہے، سو میں تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۵۵﴾	فَاَمَّا
درمیان تمہارے	اُس میں جو	تھے تم	جن میں	تم اختلاف کیا کرتے تھے	پھر لیکن

ان باتوں میں فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (55) پھر

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا
جن لوگوں نے	کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا اُنہیں	عذاب	سخت

جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں میں دنیا اور آخرت میں

فِى الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۡ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
دنیا میں	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا	اُن کے لیے	کوئی مددگار

سخت عذاب دوں گا اور ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (56)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

اور لیکن | جو لوگ | ایمان لائے | اور جنہوں نے عمل کیے | نیک | تو وہ پورے پورے دے گا انہیں

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے، تو اُنہیں وہ پورے پورے

اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ

اجر اُن کے | اور اللہ تعالیٰ | نہیں | محبت کرتا | ظالموں سے | یہ

ان کے اجر دے گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔(57) یہ ہے جو

نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ

ہم پڑھتے ہیں اس کو | تم پر | آیات میں سے | اور نصیحت میں سے | پُر حکمت | بلاشبہ

ہم پُر حکمت آیات اور نصیحت میں سے تم پر پڑھتے ہیں۔(58)

مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ

مثال | عیسیٰ کی | اللہ تعالیٰ کے نزدیک | جیسی مثال ہے | آدم کی | اس (اللہ تعالیٰ) نے پیدا کیا اُسے

بلاشبہ عیسیٰ کی مثال اللہ تعالیٰ کے نزدیک آدم کی مثال جیسی ہے،

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

مٹی سے | پھر | اس نے کہا | اُس کے لیے | ہو جا | تو وہ ہو گیا

اللہ تعالیٰ نے اُس (آدم) کو مٹی سے بنایا پھر اس سے کہا کہ ہو جا تو وہ ہو گیا۔(59)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

حق | تیرے رب کی جانب سے | چنانچہ نہ | آپ ہو جاؤ | شک کرنے والوں میں سے

یہی حق ہے تیرے رب کی جانب سے، چنانچہ آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔(60)

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ

پھر جو | جھگڑا کرے آپ سے | اس میں | بعد اس کے | جو | آ گیا آپ کے پاس

پھر جو آپ سے اس میں جھگڑا کرے اس کے بعد جو علم میں سے آپ کے پاس آ گیا

مِنَ الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	
علم سے	تو آپ کہہ دو	تم آؤ	ہم بلائیں	اپنے بیٹوں کو	اور تمہارے بیٹوں کو	

تو آپ کہہ دو تم آؤ ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلائیں

وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ ۗ قف	ثُمَّ
اور اپنی عورتوں کو	اور تمہاری عورتوں کو	اور اپنے آپ کو	اور تمہارے نفسوں کو	پھر

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو اور تمہیں بھی بلائیں پھر

نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾
ہم گڑگڑا کر دُعا کریں	پھر ہم بھیجیں	لعنت	اللہ تعالیٰ کی	جھوٹوں پر

ہم گڑگڑا کر دُعا کریں پس ہم جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت بھیجیں۔(61)

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْقَصَصُ	الْحَقُّ ۚ ج	وَمَا	مِنْ اِلٰهٍ
بلاشبہ	یہ	یقیناً وہی	بیان ہے	سچا	اور نہیں	کوئی معبود

بلاشبہ یہ یقیناً سچا بیان ہے اور

اِلَّا	اللّٰهُ ط	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
مگر	اللہ تعالیٰ	اور بلاشبہ	اللہ تعالیٰ	یقیناً وہی ہے	سب پر غالب

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ یقیناً وہی سب پر غالب،

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ ۢ
کمال حکمت والا	پھر اگر	وہ منہ موڑیں	تو یقیناً	اللہ تعالیٰ	خوب جاننے والا ہے

کمال حکمت والا ہے۔(62) اگر وہ پھر بھی منہ موڑیں گے تو اللہ تعالیٰ

بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع	قُلْ	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	تَعَالَوْا	اِلٰى	كَلِمَةٍ
فساد کرنے والوں کو	آپ کہہ دیں	اے اہلِ کتاب	تم آؤ	طرف	اس کلمے کی

فساد کرنے والوں کو یقیناً خوب جاننے والا ہے۔(63) آپ کہہ دیں اے اہلِ کتاب! اس کلمے کی طرف آؤ

ع ۶ / ۹ / ۱۴

سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اَلَّا نَعۡبُدَ اِلَّا

(جو) برابر ہے | درمیان ہمارے | اور درمیان تمہارے | یہ کہ نہ | ہم عبادت کریں | مگر

جو ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان برابر ہے یہ کہ ہم

اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ

اللہ تعالیٰ کی | اور نہ | ہم شریک ٹھہرائیں | اس کے ساتھ | کسی چیز کو | اور نہ | بنائے

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور

بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ

ہم میں سے بعض | بعض کو | رب | سوائے | اللہ تعالیٰ کے | پھر اگر

ہم اللہ تعالیٰ کے سوا ایک دوسرے کو بھی رب نہ بنائیں۔ پھر اگر

تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۶۴﴾

وہ منہ موڑیں | تو آپ کہہ دو | تم گواہ ہو جاؤ | کہ بلاشبہ ہم | مسلمان ہیں

وہ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیں کہ تم گواہ ہو جاؤ بلاشبہ ہم مسلمان ہیں۔(64)

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمَاۤ

اے اہلِ کتاب | کیوں | تم جھگڑتے ہو | ابراہیم کے بارے میں | حالانکہ نہیں

اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ

اُنۡزِلَتِ التَّوۡرٰىةُ وَالۡاِنۡجِيۡلُ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ

نازل کی گئیں | تورات | اور انجیل | مگر | اُس کے بعد

تورات اور انجیل اُس کے بعد ہی نازل کی گئیں

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۵﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ حَاجَجۡتُمۡ

تو کیا نہیں | تم سمجھتے | ہاں تم تو | وہ لوگ ہو | جھگڑا کیا تم نے

تو کیا تم سمجھتے نہیں؟(65) ہاں تم وہ لوگ ہو تم نے اس بات میں جھگڑا کیا

فِیۡمَا	لَکُمۡ	بِہٖ	عِلۡمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوۡنَ
اس میں جو	تمہارے لیے تھا	جس کا	علم	پھر کیوں	تم جھگڑا کرتے ہو

جس کا تمہیں علم تھا پھر اس کے بارے میں کیوں جھگڑا کرتے ہو

فِیۡمَا	لَیۡسَ	لَکُمۡ	بِہٖ	عِلۡمٌ ؕ	وَاللّٰہُ	یَعۡلَمُ
اس بارے میں	نہیں ہے	تمہارے لیے	جس کا	علم	اور اللہ تعالیٰ	جانتا ہے

جس کا تمہیں علم ہی نہیں؟ اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾	مَا	کَانَ	اِبۡرٰہِیۡمُ	یَہُوۡدِیًّا
اور تم	نہیں	تم جانتے	نہیں	تھے	ابراہیم	یہودی

اور تم نہیں جانتے۔(66) ابراہیم نہ یہودی تھے

وَّلَا	نَصۡرَانِیًّا	وَّلٰکِنۡ	کَانَ	حَنِیۡفًا	مُّسۡلِمًا ؕ
اور نہ	عیسائی	لیکن	تھے وہ	یک سو	مسلمان

اور نہ عیسائی بلکہ وہ یک سو مسلمان تھے

وَمَا	کَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ﴿۶۷﴾	اِنَّ	اَوۡلَی	النَّاسِ
اور نہیں	تھے وہ	مشرکوں میں سے	یقیناً	سب سے زیادہ قریب	لوگوں میں

اور مشرکوں سے نہیں تھے۔(67) یقیناً لوگوں میں

بِاِبۡرٰہِیۡمَ	لَلَّذِیۡنَ	اتَّبَعُوۡہُ	وَہٰذَا	النَّبِیُّ
ساتھ ابراہیم کے	البتہ وہ لوگ ہیں	جنہوں نے پیروی کی ان کی	اور یہ	نبی

ابراہیم کے سب سے زیادہ قریب وہ ہیں جنہوں نے ان کی پیروی کی اور یہ نبی

وَالَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا ؕ	وَاللّٰہُ	وَلِیُّ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۶۸﴾
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور اللہ تعالیٰ	دوست ہے	مومنوں کا

اور وہ لوگ جو ایمان لائے، اور اللہ تعالیٰ مومنوں کا دوست ہے۔(68)

وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ ط
خواہش رکھتا ہے	ایک گروہ	اہلِ کتاب میں سے	کاش	وہ گمراہ کردیں تمہیں

اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ خواہش رکھتا ہے کہ کاش وہ تمہیں گمراہ کردیں

وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾
حالانکہ نہیں	وہ گمراہ کررہے	مگر	اپنی جانوں کو	اورنہیں	وہ شعور رکھتے

حالانکہ وہ نہیں گمراہ کررہے مگر اپنی جانوں کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔(69)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ
اے اہلِ کتاب	کیوں	تم کفر کرتے ہو	اللہ تعالیٰ کی آیات کا	حالانکہ تم

اے اہلِ کتاب! تم اللہ تعالیٰ کی آیات کا کفر کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم

تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ
تم گواہی دیتے ہو	اے اہلِ کتاب	کیوں	تم گڈمڈ کرتے ہو	حق کو

گواہی دیتے ہو!(70) اے اہلِ کتاب! تم حق کو

بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع
ساتھ باطل کے	اورتم چھپاتے ہو	حق کو	حالانکہ تم	تم جانتے ہو

ع ۸/۷ ۱۵

باطل سے گڈمڈ کیوں کرتے ہو اور کیوں تم حق کو چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے بھی ہو!(71)

وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ
اورکہا	ایک گروہ نے	اہلِ کتاب میں سے	تم ایمان لاؤ	اس کے ساتھ جو

اور اہلِ کتاب میں سے ایک گروہ نے کہا کہ

اُنْزِلَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَجْهَ النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا
نازل کیا گیا	اُن لوگوں پر جو	ایمان لائے	دن کے آغاز میں	اورتم کفر کرو

دن کے آغاز میں تم اس پر ایمان لاؤ جو نازل کیا گیا ان پر جو ایمان لائے۔ اور تم

اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ	وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا	اِلَّا
اس کے آخر میں	تاکہ وہ	واپس لوٹ آئیں	اور نہ	تم یقین کرنا	مگر

اس کی شام کو کفر کرو تاکہ وہ واپس لوٹ آئیں۔(72) اور تم کسی کا یقین نہ کرو سوائے

لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ ۭ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى
اس کے لیے جو	اتباع کرے	تمہارے دین کی	آپ کہہ دو	یقیناً	ہدایت

اس کے جو تمہارے دین کی اتباع کرے، آپ کہہ دو یقیناً ہدایت

هُدَى	اللّٰهِ ۙ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى	اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ
ہدایت ہے	اللہ تعالیٰ کی	یہ کہ	دیا جائے	کسی ایک کو	اُس جیسا	جو

تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہدایت ہے، یہ (نہ ماننا) کہ کسی ایک کو اس جیسا دیا جائے

اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَاۗجُّوْكُمْ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ	قُلْ	اِنَّ
دیئے گئے ہو تم	یا	وہ جھگڑا کریں گے تم سے	تمہارے رب کے پاس	آپ کہہ دیں	یقیناً

جو تمہیں دیا گیا تھا، یا وہ تم سے تمہارے رب کے پاس جھگڑا کریں گے۔ آپ کہہ دیں یقیناً

الْفَضْلَ	بِيَدِ اللّٰهِ ۚ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَاۗءُ ۭ	وَاللّٰهُ
فضل	اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں	وہ عطا کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں فضل ہے، جس کو وہ چاہتا ہے، عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ۙۚ	يَّخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ
بڑی وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ خاص کر لیتا ہے	ساتھ اپنی رحمت سے	جس کو

بڑی وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔(73) وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے

يَّشَاۗءُ ۭ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ	فضل والا ہے	بہت بڑے	اور اہلِ کتاب میں سے ہے

اور اللہ تعالیٰ بہت بڑے فضل والا ہے۔(74) اور اہلِ کتاب میں سے ایسے بھی ہیں کہ

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ

جو | اگر | آپ امین بناؤ اس کو | ایک خزانے پر | وہ ادا کردے گا اُس کو | آپ کی طرف

آپ اگر اس کو ایک خزانے کا امین بنادو تو بھی وہ اس کو ادا کردے گا اور اُن میں

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ

اور اُن میں سے ہے | جو | اگر | آپ امین بناؤ اس کو | ایک دینار پر | نہیں وہ ادا کرے گا اسے

ایسے بھی ہیں کہ آپ اگر اس کو ایک دینار بھی امانت دو وہ بھی آپ کو اُس وقت تک ادا نہیں کرے گا

اِلَيْكَ اِلَّا مَادُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ

آپ کی طرف | مگر | جب تک رہو تم | اُس پر | کھڑے ہوئے | یہ

مگر جب تک آپ اُن کے سر پر کھڑے رہو، اس کی وجہ یہ ہے کہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ

اس وجہ سے ہے کہ یقیناً وہ | انہوں نے کہا | نہیں ہے | ہم پر | جاہلوں میں

یقیناً انہوں نے کہا کہ اَن پڑھوں کے بارے میں ہم پر کوئی راستہ نہیں اور

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

کوئی راستہ | اور وہ کہتے ہیں | اُوپر | اللہ تعالیٰ کے | جھوٹ | حالانکہ وہ

وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ کہتے ہیں حالانکہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ

وہ جانتے ہیں | کیوں نہیں | جو بھی | پورا کرے | اپنے عہد کو | اور ڈرتا رہے | تو بلاشبہ

وہ جانتے ہیں۔(75) کیوں نہیں؟ جو بھی اپنا عہد پورا کرے اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرے تو بلاشبہ

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ

اللہ تعالیٰ | محبت کرتا ہے | ڈرنے والوں سے | یقیناً | جو لوگ | خرید لیتے ہیں

اللہ تعالیٰ ڈرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔(76) یقیناً جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد

بِعَهْدِ اللّٰهِ	وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا خَلَاقَ
اللہ تعالیٰ کے عہد کے بدلے	اور اپنی قسموں کے	تھوڑی قیمت	یہی لوگ ہیں	نہیں کوئی حصہ

اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت لیتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے

لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ
ان کے لیے	آخرت میں	اور نہ	بات کرے گا اُن سے	اللہ تعالیٰ	اور نہ	دیکھے گا

آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ نہ اُن سے بات کرے گا اور نہ ہی

اِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ ۠	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
اُن کی طرف	قیامت کے دن	اور نہ	وہ پاک کرے گا اُنہیں	اور اُن کے لیے	عذاب ہوگا

قیامت کے دن اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی اُن کو پاک کرے گا اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
دردناک	اور بلاشبہ	اُن میں سے	یقیناً ایک گروہ ہے	وہ مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

دردناک عذاب ہوگا۔(77) اور بلاشبہ اُن میں یقیناً ایک گروہ وہ ہے جو

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ
ساتھ کتاب کے	تاکہ تم سمجھو اسے	کتاب میں سے	حالانکہ نہیں	وہ

کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبانوں کو مروڑتے ہیں تاکہ تم اسے بھی کتاب ہی سمجھو حالانکہ وہ

مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا
کتاب میں سے	اور وہ کہتے ہیں	وہ	اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے	حالانکہ نہیں

کتاب میں سے نہیں ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے حالانکہ

هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
وہ	اللہ تعالیٰ کی جانب سے	اور وہ کہتے ہیں	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے نہیں اور وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ

وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۸﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ

حالانکہ وہ وہ جانتے ہیں نہیں ہے کسی انسان کے لیے کہ دے اُسے

کہتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔(78) کسی انسان کا یہ حق نہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے

اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ

اللہ تعالیٰ کتاب اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے

کتاب وحکمت اور نبوت دے پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰكِنۡ كُوۡنُوۡا

لوگوں کے لیے تم بن جاؤ بندے میرے لیے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر لیکن ہو جاؤ

میرے بندے بن جاؤ، بلکہ رب والے ہو جاؤ اس وجہ سے جو تم

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ الۡكِتٰبَ وَبِمَا كُنۡتُمۡ

رب والے اس وجہ سے کہ تھے تم تم سکھاتے کتاب کو اور اس وجہ سے جو تھے تم

کتاب سکھاتے تھے اور اس وجہ سے

تَدۡرُسُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَلَا يَاۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓٮِٕكَةَ

پڑھتے اور نہ وہ حکم دے گا تمہیں یہ کہ تم بناؤ فرشتوں کو

جو تم پڑھتے تھے۔(79) اور نہ ہی وہ تمہیں یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں

وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ

اور نبیوں کو رب کیا وہ حکم دے گا تمہیں کفر کا بعد جبکہ ہو تم

اور نبیوں کو رب بناؤ، کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا، اس کے بعد کہ تم فرماں بردار ہو۔(80) اور جب

مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ ع وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ ع ۸ ۹ ۱۶

فرماں بردار اور جب لیا اللہ تعالیٰ نے پختہ عہد نبیوں سے

اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ یقیناً جو میں تمہیں کتاب

لَمَآ اٰتَيۡتُكُمۡ مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ

یقیناً جو | میں عطا کروں تمہیں | کتاب میں سے | اور حکمت سے | پھر | آ جائے تمہارے پاس

اور حکمت میں سے عطا کروں گا، پھر تمہارے پاس

رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ

ایک رسول | تصدیق کرنے والا ہو | اس کے لیے جو | تمہارے پاس ہے | لازماً تم ایمان لاؤ گے

ایک رسول آجائے جو تصدیق کرنے والا ہو اس کے لیے جو تمہارے پاس ہے تو لازماً تم اُس پر ایمان لاؤ گے

بِهٖ وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ

اُس پر | اور ضرور تم مدد کرو گے اُس کی | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا | کیا اقرار کرتے ہو تم | اور لیتے ہو تم

اور تم ضرور اُس کی مدد کرو گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟''

عَلٰى ذٰلِكُمۡ اِصۡرِىۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ قَالَ

اُوپر | اس کے | میرا عہد | اُنہوں نے کہا | اقرار کر لیا ہم نے | (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا

انہوں نے کہا ''ہم نے اقرار کیا۔'' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا:

فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰى

پھر تم گواہ رہو | اور میں بھی | تمہارے ساتھ | گواہوں میں سے ہوں | پھر جس نے | منہ موڑا

''پھر گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔'' (81) پھر

بَعۡدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ

بعد اس کے | تو وہی لوگ | وہ | نافرمان ہیں | تو کیا سوائے | دین کے

اس کے بعد جس شخص نے منہ موڑا تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ (82) کیا وہ اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا کسی اور کو

اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ تعالیٰ کے | وہ تلاش کرتے ہیں | حالانکہ اُسی کی | فرماں برداری کرتی ہے | جو | آسمانوں میں ہے

تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز

وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	قُلْ
اور زمین میں	خوشی سے	اور ناخوشی سے	اور اُسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	آپ کہہ دو

خوشی یا ناخوشی سے اس کی فرماں برداری کرتی ہے اور اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔(83) آپ کہہ دو

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ
ایمان لائے ہم	اللہ تعالیٰ پر	اور اس پر جو	نازل کیا گیا ہے	اُوپر ہمارے	اور جو

کہ ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہمارے اوپر نازل کیا گیا اور

اُنْزِلَ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
نازل کیا گیا	ابراہیم پر	اور اسماعیل پر	اور اسحٰق پر	اور یعقوب پر

اس پر بھی جو ابراہیم پر اور اسماعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ
اور اولاد پر	اور جو	دیا گیا	موسیٰ کو	اور عیسیٰ	اور تمام انبیاء کو

اور اُن کی اولاد پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو موسیٰ کو عیسیٰ کو اور تمام انبیاء کو

مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ	لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ ۡ	وَنَحْنُ
ان کے رب کی طرف سے	نہیں ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک کے	اُن میں سے	اور ہم

اُن کے رب کی طرف سے دیا گیا ہم اُن میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ
اُسی کے لیے	اطاعت کرنے والے ہیں	اور جو شخص	تلاش کرے گا	علاوہ	اسلام کے

اسی کی اطاعت کرنے والے ہیں۔(84) اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور

دِيْنًا	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْهُ ۚ	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ
دین	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا	اُس سے	اور وہ	آخرت میں

دین تلاش کرے گا تو اس سے وہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے | کیسے | ہدایت دے گا | اللہ تعالیٰ | لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا

خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔(85) اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا

بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ

بعد | اپنے ایمان لانے کے | حالانکہ اُنہوں نے گواہی دی | یقیناً | رسول | سچا ہے

جنہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ حالانکہ انہوں نے گواہی دی کہ یقیناً رسول سچا ہے

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

اور آچکا اُن کے پاس | واضح دلیلیں | اور اللہ تعالیٰ | نہیں ہدایت دیتا | لوگوں کو

اور اُن کے پاس واضح دلیلیں بھی آچکی تھیں اور اللہ تعالیٰ

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ

ظالم | یہ لوگ | سزا اُن کی | یقیناً | اُن پر | لعنت ہے

ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔(86) یہ لوگ، یہی سزا ہے ان کی کہ یقیناً اُن پر

اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ خٰلِدِيْنَ

اللہ تعالیٰ کی | اور فرشتوں کی | اور انسانوں کی | سارے | ہمیشہ رہنے والے ہیں

اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔ (87) اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

اُس میں | نہ ہلکا کیا جائے گا | اُن سے | عذاب | اور نہ | وہ

اُن سے عذاب ہلکا نہ کیا جائے گا اور نہ وہ

يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

وہ مہلت دیئے جائیں گے | مگر | جن لوگوں نے | توبہ کی | اس کے بعد

مہلت دیئے جائیں گے۔(88) مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا ۣقف فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ

اور اصلاح کی انہوں نے | تو بلاشبہ | اللہ تعالیٰ | بے حد بخشنے والا ہے | نہایت رحم والا ہے | یقیناً

اور اپنی اصلاح کی تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔(89) یقیناً

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

جن لوگوں نے | کفر کیا | بعد | اپنے ایمان کے | پھر | وہ بڑھتے گئے

جن لوگوں نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا، پھر

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کفر میں | ہرگز نہیں | قبول کی جائے گی | توبہ اُن کی | اور وہی لوگ | وہ سب

کفر میں بڑھتے ہی گئے، اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ کی جائے گی اور وہی لوگ

الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ

گمراہ ہیں | یقیناً | جن لوگوں نے | کفر کیا | اور وہ مر گئے | اس حال میں کہ وہ

گمراہ ہیں۔(90) یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا اور مر گئے اس حال میں کہ

كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ

کافر تھے | تو ہرگز نہیں | قبول کیا جائے گا | اُن میں سے کسی ایک سے | زمین بھر

کافر تھے تو اُن میں سے کسی ایک سے زمین بھر

ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سونا | اور اگرچہ | وہ فدیے میں دے | اُس کو | یہی لوگ ہیں | جن کے لیے

سونا بھی ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور اگرچہ وہ اُس کو فدیے میں دے، یہی لوگ ہیں جن کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ۹ ۱۱/۱۷

عذاب ہوگا | دردناک | اور نہیں ہوگا | اُن کے لیے | کوئی مددگار

دردناک عذاب ہے اور اُن کے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔(91)